سپارہ ٢٠
الجزء العشرون

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ یا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے بادل سے پانی برسایا، پھر اس (پانی) کے ذریعہ ہم نے پُر رونق باغ اُگائے۔ جن کے درختوں کا اُگانا تمہارے بس میں نہ تھا۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی ان کاموں میں شریک) ہے۔ نہیں، بلکہ یہی ایسے لوگ ہیں جو اس کے ہم سر بنا رہے ہیں۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

٦١۔ یا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا ہے اور اس میں دریا بہائے ہیں اور اس کے لئے مضبوط پہاڑ بنائے ہیں اور دو سمندروں کے درمیان ایک روک قائم کی ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی ان کاموں میں اس کا شریک) ہے نہیں بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ یا کون کسی بے بس کی (دعا) سنتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے اور (کون) تمہیں زمین میں حاکم بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی ان کاموں میں

اس کا شریک) ہے تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔

أَمَّنۡ يَهۡدِيكُمۡ فِي ظُلُمَاتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُرۡسِلُ الرِّيَاحَ بُشۡرًا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ یا کون خشکی اور تری کی تاریکیوں (اور مصیبتوں) میں تمہیں (نجات کا) راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی(بارانِ) رحمت سے پہلے خوشخبری کے طور پر ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی (یہ کام کرتا) ہے۔ اللہ ان کی شرک کی باتوں سے بہت بلند ہے۔

أَمَّنۡ يَبۡدَأُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنۡ يَرۡزُقُكُمۡ مِنَ السَّمَاءِ وَالۡأَرۡضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلۡ هَاتُوا بُرۡهَانَكُمۡ إِنۡ كُنۡتُمۡ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ یا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اس سلسلے کو لوٹاتا رہتا ہے اور کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی (اس کام میں اس کا شریک) ہے۔ کہہ دیجئے: اگر تم راستباز ہو تو(اپنے مشرکانہ عقیدے کی تائید میں) اپنی کوئی دلیل لاؤ۔

قُلۡ لَا يَعۡلَمُ مَنۡ فِي السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ الۡغَيۡبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشۡعُرُونَ أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ کہہ دیجئے: اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں غیب نہیں جانتے اور وہ یہ بھی نہیں سمجھتے کہ انہیں (موت کے بعد دوبارہ زندہ کرکے) کب اٹھایا جائے گا۔

بَلِ ادَّارَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِي شَكٍّ مِّنۡهَا ۖ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ ع 5/8 1

٦٦۔بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آخرت کے متعلق ان کا علم قاصر رہ گیا ہے، بلکہ وہ اس کے متعلق شک وشبہ میں مبتلا ہیں، بلکہ دراصل وہ اس کے بارے میں بالکل اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا کہتے ہیں آیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا خاک ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر (زندہ کرکے) نکالے جائیں گے؛

لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (مگر) یہ بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔کہہ دیجئے: زمین میں پھر واور دیکھو کہ مجرموں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا تھا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔تم نہ ان پر غم کھاؤ اور نہ ان کی (مخالفانہ) تدبیروں کی وجہ سے تنگی محسوس کرو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

٧١۔اور وہ کہتے ہیں: اگر تم راستباز ہو تو (بتاؤ) یہ (تمہاری فتح کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔

قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعۡضُ ٱلَّذِي تَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿٧٢﴾	٧٢۔ کہہ دیجئے: جس (فتح) کے قبل از وقت آنے کے تم طلبگار ہو اس کا کچھ حصہ تو تمہارے پیچھے پیچھے چلا آرہا ہے۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ ﴿٧٣﴾	٧٣۔اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں ادا کرتے۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ ﴿٧٤﴾	٧٤۔اور تمہارا رب ان باتوں کو بھی جانتا ہے جنہیں ان کے سینے چھپا رہے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کر رہے ہیں۔
وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٖ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾	٧٥۔اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں مگر ایک بیان کرنے والی کتاب (۔تقدیر الٰہی) میں (محفوظ) ہے۔
إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَكۡثَرَ ٱلَّذِي هُمۡ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾	٧٦۔یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔
وَإِنَّهُۥ لَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٧٧﴾	٧٧۔اور یہ مومنوں کے لیے یقیناً (موجب) ہدایت اور رحمت ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُم بِحُكۡمِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡعَلِيمُ ﴿٧٨﴾	٧٨۔ تمہارا رب ان کے درمیان اپنے حکم (۔قرآن) کے ذریعہ فیصلہ کر دے گااور وہ غالب ہے؛کامل طور پر آگاہ ہے۔
فَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِۖ إِنَّكَ عَلَى ٱلۡحَقِّ ٱلۡمُبِينِ ﴿٧٩﴾	٧٩۔سواللہ پر توکل کروتم صریح حق پر ہو۔
إِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَلَا تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوۡاْ مُدۡبِرِينَ ﴿٨٠﴾	٨٠۔تم مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں ہی کو سُنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہو جائیں۔
وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِي ٱلۡعُمۡيِ عَن ضَلَٰلَتِهِمۡۖ إِن تُسۡمِعُ إِلَّا مَن يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسۡلِمُونَ ﴿٨١﴾	٨١۔اور تم اندھوں کو (بھی)اُن کی گمراہی سے نکال کر راستہ دکھانے والے نہیں۔تم (اپنی بات)صرف انہیں ہی سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہیں۔
وَإِذَا وَقَعَ ٱلۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ أَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ أَنَّ ٱلنَّاسَ كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع 6 16 2	٨٢۔اور جب (ہماری)بات کے پورا ہونے کا وقت ان پر آ پہنچے گا، ہم اس وجہ سے کہ لوگ ہماری باتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ان کے لئے ایک زمینی کیڑا نکالیں گے جو انہیں کاٹے گا۔
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٖ فَوۡجٗا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمۡ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾	٨٣۔اور اس دن کا(تصور کرو) جب ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں میں سے اکھٹا کریں

گے جو ہمارے احکام کو جھٹلاتے رہے ہوں گے، پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ یہاں تک کہ جب وہ اللہ کے پاس آئیں گے وہ فرمائے گا۔ کیا تم نے میرے احکام کو اس کے باوجود جھٹلایا کہ تم نے اپنے علم سے اس پر احاطہ نہیں کیا تھا۔ بھلا تم اور کیا کیا کرتے تھے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔اور اُن کے جرموں کی وجہ سے ان پر فردِ جرم لگ جائے گی اور (اپنی مجرمانہ حالت کی وجہ سے) وہ بات بھی نہ کر سکیں گے۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے رات اس لئے بنائی کہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن کو دکھانے والا۔ اس میں ان لوگوں کے لئے یقیناً نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔اور اس دن (کا تصور کرو) جب صُور پھونکا جائے گا۔ جس کے نتیجے میں ان کے علاوہ جن کے متعلق اللہ چاہے گا (کہ وہ گھبراہٹ سے محفوظ رہیں) جو بھی آسمانوں اور جو بھی زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے، اور سب کے سب اس کے پاس مطیع ہو کر آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو اُنہیں سمجھتے ہو کہ اپنی جگہ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ بادلوں کی طرح رواں دواں ہیں۔(یہ) اللہ کا کلام ہے جس نے ہر چیز مضبوط بنائی ہے، وہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹۔جو نیکی (کا اثاثہ) لے کر (اللہ کے حضور) آئیں گے انہیں اس سے بہتر بدلہ ملے گا۔اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔اور جو بُرائی (کا اثاثہ) لے کر آئیں گے تو ان کے چہرے آگ میں اُوندھے کر کے ڈالے جائیں گے (اور انہیں کہا جائے گا) تمہیں تمہارے ہی اعمال کا بدلہ دیا جارہا ہے۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے محترم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے اور مجھے (یہ بھی) حکم دیا گیا ہے کہ میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ

۹۲۔اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔سو جس نے ہدایت پائی وہ اپنے ہی فائدے کے لیے ہدایت پائے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا تو اُسے کہہ

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾

دیجئے: میں تو صرف متنبہ کرنے والوں میں سے ہوں،(اس کا نقصان خود تمہیں پہنچے گا)۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

ع 7 11 3

۹۳۔اور کہہ دیجئے: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے۔وہ ضرور تمہیں اپنے نشان دکھائے گا اور تم انہیں پہچان لوگے اور تمہارا رب تمہارے اعمال سے ہرگز غافل نہیں۔

(28) سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُو رَ ۃ الۡقَصَصِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

طٰسٓمٓ ﴿١﴾

١۔ طٰسٓمٓ (۔لطیف، سمیع اور علیم، ہستی نے یہ سُورت نازل کی)۔

تِلۡكَ آيَاتُ الۡكِتَابِ الۡمُبِينِ ﴿٢﴾

٢۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کامل کتاب کی آیتیں ہیں۔

نَتۡلُو عَلَيۡكَ مِنۡ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ ﴿٣﴾

٣۔ہم موسیٰؑ اور فرعون کی صحیح صحیح کچھ خبریں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں تمہارے سامنے پڑھتے ہیں۔

إِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِي الۡأَرۡضِ وَجَعَلَ أَهۡلَهَا شِيَعًا يَسۡتَضۡعِفُ طَائِفَةً مِنۡهُمۡ يُذَبِّحُ أَبۡنَاءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيِي نِسَاءَهُمۡ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِينَ ﴿٤﴾

٤۔واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے (اپنے) ملک میں بڑی تعلّی سے کام لیا تھا اور اس کے رہنے والوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ان میں سے ایک گروہ (۔بنی اسرائیل) کو وہ کمزور کرنا چاہتا تھا۔ان کے بیٹوں کو مار ڈالتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا درحقیقت وہ مفسدوں میں سے تھا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾

۵۔اور ہم نے ارادہ کرر کھا تھا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر کے رکھے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں امام بنائیں اور انہیں (نعمتوں کا) وارث کر دیں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

٦۔اور انہیں زمین میں تمکنت بخشیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو کچھ دکھائیں جس سے وہ (ان بنی اسرائیل کی طرف سے) ڈر رہے تھے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

۷۔اور ہم نے موسیٰؑ کی والدہ کی طرف موسیٰؑ کے بارے میں وحی کی تھی کہ اسے دودھ پلاؤ اور پھر جب تمہیں اس (کی جان) کے متعلق اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈرنا اور نہ غم کھانا۔ہم اسے تمہاری طرف یقیناً واپس لے آئیں گے اور اسے مرسلوں میں سے بنائیں گے۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾

۸۔(چنانچہ اسنے اس یقینی وحی کے مطابق موسیٰؑ کو دریا میں ڈال دیا)اور فرعون کے خاندان (میں سے اس کی بیٹی) نے اسے اٹھالیا جس کا نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ اُن کا دشمن اور ان کے لیے موجب غم بنے۔فرعون، ہامان اور ان کے لشکر یقیناً خطا کار تھے۔

وَقَالَتِ امۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقۡتُلُوهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ﴿٩﴾

۹۔ فرعون (کے خاندان) کی اس عورت نے کہا: (یہ) میرے اور تیرے لیے آنکھ کی ٹھنڈک کا موجب ہو گا۔اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور وہ نہیں سمجھتے تھے (کہ اس کے نتائج کیا ہوں گے)۔

وَأَصۡبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَٰرِغًا ۖ إِن كَادَتۡ لَتُبۡدِي بِهِۦ لَوۡلَآ أَن رَّبَطۡنَا عَلَىٰ قَلۡبِهَا لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿١٠﴾

۱۰۔اور موسیٰؑ کی والدہ کا دل (موسیٰؑ کے متعلق غم سے) خالی ہو گیا (مارے خوشی کے) قریب تھا کہ وہ اس (الٰہی فضل) کو ظاہر ہی کر دیتی، اگر ہم اس کا دل مضبوط نا کر دیتے، تاکہ وہ مومنوں میں سے رہے۔

وَقَالَتۡ لِأُخۡتِهِۦ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتۡ بِهِۦ عَن جُنُبٖ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ﴿١١﴾

۱۱۔اور (موسیٰؑ کی والدہ نے) اُن کی بہن سے کہا: اُن کے پیچھے پیچھے جاؤ۔ چنانچہ وہ (چل پڑی اور احتیاط کے ساتھ) اُنہیں شوق اور محبت کے ساتھ دُور سے دیکھتی رہی اور وہ (فرعونی) نہیں سمجھتے تھے (کہ بچے کی بہن اُن پر نظر رکھے ہوئے ہے)۔

وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ ٱلۡمَرَاضِعَ مِن قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰٓ أَهۡلِ بَيۡتٖ يَكۡفُلُونَهُۥ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ نَٰصِحُونَ ﴿١٢﴾

۱۲۔اور ہم نے اس (بچے) پر پہلے ہی سے دودھ پلانے والیاں روک دیں۔ پھر (جب فرعونیوں نے بچے کو اٹھا لیا اور اس کے لیے دودھ پلانے والی کا سوال پیدا ہوا تو موسیٰؑ کی اس بہن نے) کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتا بتاؤں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔اور اس طرح ہم نے اس (بچے) کو اس کی والدہ کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا لیکن ان (منکروں) میں سے اکثر نہیں جانتے۔

رکوع 13

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾

۱۴۔اور جب موسیٰؑ اپنی پوری جوانی کو پہنچ گئے اور انہوں نے کمال حاصل کر لیا تو ہم نے انہیں فہم اور علم دیا اور ہم اس طرح اعلیٰ درجے کے اعمال بجا لانے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔اور (ایسا ہوا کہ ایک دن موسیٰؑ) شہر میں اس کے باشندوں کی بے خبری کے وقت آئے اور اس میں دو مردوں کو باہم لڑتے جھگڑتے پایا۔ یہ ایک ان کی قوم میں سے تھا اور وہ (دوسرا) ان کے دشمنوں میں سے، چنانچہ جو شخص ان کی قوم کا تھا اس نے اس شخص کے خلاف جو ان کے دشمنوں میں سے تھا ان سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰؑ نے اس شخص کو (جو غیر اسرائیلی تھا) ایک مکّا مارا اور اس (ایک مکّے ہی) نے اس کا کام تمام کر دیا (اس پر موسیٰؑ نے) کہا: یہ (اس شخص کی موت اس کے اپنے کسی) شیطانی عمل (۔ شراب خوری وغیرہ) کی

وجہ سے ہوئی ہے۔وہ (شیطان) یقیناً تمہارا دشمن ہے (اللہ سے تمہارا تعلق) کاٹ دینے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

۱۶۔(اور دعا کرتے ہوئے) کہا: میرے رب! میں نے اپنے آپ کو مشکلات میں ڈال لیا ہے۔ سو میری حفاظت فرما۔ چنانچہ اللہ نے ان حفاظت کی۔ یقیناً وہی خوب حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

۱۷۔(اور دعا میں یہ بھی) کہا: میرے رب چونکہ آپ نے مجھ پر انعام کیا ہے میں کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٨﴾

۱۸۔اس کے بعد وہ صبح سویرے (دشمنوں سے) خوفزدہ (اور) حالات معلوم کرتے ہوئے (پھر) شہر میں گئے تو دیکھا کہ جس شخص نے کل ان سے مدد طلب کی تھی وہی (آج پھر) انہیں مدد کے لئے بلا رہا ہے۔ موسیٰؑ نے اُسے کہا؛ تم تو رشد و امن کے راستے سے واضح طور پر ہٹے ہوئے ہو۔

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

۱۹۔اور جب (موسیٰؑ نے) ارادہ کیا کہ اس (کل والے شخص) کو شدت سے پکڑیں جو (اب) دونوں کا دشمن تھا تو اس نے (شور ڈال دیا اور) کہا: اے

بِالۡأَمۡسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّآ أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الۡأَرۡضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الۡمُصۡلِحِينَ ﴿١٩﴾

موسیٰ! جس طرح تم نے کل ایک کو قتل کر دیا تھا تو کیا تمہارا ارادہ ہے کہ (آج) مجھے قتل کر دو تم تو ملک میں سرکش ہو کر رہنا چاہتے ہو اور نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ أَقۡصَى الۡمَدِينَةِ يَسۡعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الۡمَلَأَ يَأۡتَمِرُونَ بِكَ لِيَقۡتُلُوكَ فَاخۡرُجۡ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔اور (ایسا ہوا کہ) شہر کے پرلے کنارے سے (موسیٰ کا ہمدرد) ایک شخص دوڑتا ہوا آیا (اور) اس نے کہا: اے موسیٰ! سردار تمہارے قتل کے متعلق باہم مشورے کر رہے ہیں سو تم (یہاں سے) نکل جاؤ۔ میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الۡقَوۡمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

٢١۔تب وہ اس (شہر) سے ڈرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور وہ احتیاط سے اِدھر اُدھر دیکھتے جاتے تھے۔(اس وقت انہوں نے دعا کرتے ہوئے) کہا: میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیں۔

ع 2 8 5

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يَهۡدِيَنِي سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

٢٢۔اور جب (موسیٰ نے شہر) مدیَن کی طرف رخ کیا تو کہا: (مجھے) امید ہے کہ میرا رب مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُونَ وَوَجَدَ مِن

٢٣۔اور جب وہ مدین کے گھاٹ پر پہنچے تو انہوں نے وہاں لوگوں کی ایک جماعت پائی۔ یہ لوگ

دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

(مویشیوں کو) پانی پلا رہے تھے اور ان سے ہٹ کر (کھڑی ہوئی) دو خواتین دیکھیں جو (اپنے مویشیوں کو) روک رہی تھیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا: تمہارا کیا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا: جب تک چرواہے لوٹ نہ جائیں ہم (اپنے مویشیوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارا والد بہت بوڑھا ہے۔

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ سو ان دونوں کی خاطر (موسیٰؑ نے ان کے مویشیوں کو) پانی پلا دیا۔ پھر ایک سایہ (دار جگہ) کی طرف ہٹ آئے اور (دعا کرتے ہوئے) کہا: میرے رب! جو بھلائی بھی آپ میری طرف بھیجیں میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اس کے بعد ان دونوں خواتین میں سے ایک شرم و حیا کے ساتھ چلتی ہوئی اُن کے پاس آئی اور کہا: میرے والد آپکو بلاتے ہیں، تاکہ آپکو ہماری خاطر (موشیوں کو) پانی پلانے کی اُجرت دیں۔ چنانچہ وہ اُنکے (۔ خواتین کے والد کے) پاس آئے اور ان سے اپنی سر گزشت بیان کی۔ اس پر انہوں نے کہا: ڈرو نہیں۔ تم ظالم لوگوں سے بچ نکلے ہو۔

قَالَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسۡتَـٔۡجِرۡهُۖ
إِنَّ خَيۡرَ مَنِ ٱسۡتَـٔۡجَرۡتَ ٱلۡقَوِيُّ
ٱلۡأَمِينُ ﴿٢٦﴾

۲۶۔اور اُن دونوں خواتین میں سے ایک نے کہا: میرے پیارے باپ! انہیں ملازم رکھ لیں کیونکہ جنہیں آپ ملازم رکھیں گے ان میں سے بہتر شخص وہی ہے جو مضبوط بھی ہے اور دیانتدار بھی۔

قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنۡ أُنكِحَكَ إِحۡدَى
ٱبۡنَتَيَّ هَٰتَيۡنِ عَلَىٰٓ أَن تَأۡجُرَنِي ثَمَٰنِيَ
حِجَجٖۖ فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡرٗا فَمِنۡ
عِندِكَۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنۡ أَشُقَّ عَلَيۡكَۚ
سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ
ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔اُنہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اس شرط پر اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا تم سے نکاح کر دوں کہ تم آٹھ برس میرے پاس(رہو اور) نوکری کرو اور اگر تم دس(برس)پورے کر دو تو یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے ،اور میں تم پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔انشاللہ تم مجھے حُسنِ سلوک کرنے والوں میں سے پاؤ گے۔

قَالَ ذَٰلِكَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَۖ أَيَّمَا
ٱلۡأَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَٰنَ عَلَيَّۖ
وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٞ
﴿٢٨﴾

ع 3 7 6

۲۸۔(موسیٰؑ نے اسے منظور کر لیا اور)کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان (عہد)رہا۔ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو گی اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلۡأَجَلَ وَسَارَ
بِأَهۡلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ

۲۹۔پھر جب موسیٰؑ نے (مقررہ) مدت پوری کر دی اور اپنے ساتھ والوں کو لے کر چلے تو اُنہوں نے (راستے میں ایک جگہ) پہاڑ کی طرف سے اُنس

نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

و محبت سے ایک آگ (سی) دیکھی اور اپنے ساتھ والوں سے کہا: تم (یہاں) ٹھہرو۔ میں نے انس و محبت سے ایک آگ (سی) دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے لئے وہاں سے کوئی اہم خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارا، تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو انہیں وادی کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت کی طرف سے پکارا گیا کہ اے موسیٰؑ! میں اللہ ہوں، سب جہانوں کا رب۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اور اپنا عصا زمین پر دھر دو، پھر جیسے ہی اُنہوں نے اس (عصا) کو دیکھا کہ وہ (اس طرح) حرکت کرتا ہے کہ گویا ایک چھوٹا سا پھرتیلا سانپ ہے تو پیٹھ دیتے ہوئے پلٹ گئے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (اس پر اللہ نے فرمایا): اے موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو نہیں۔ تم محفوظ رہنے والوں میں سے ہو۔

اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ

۳۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بغیر کسی بیماری کے روشن ہو کر نکلے گا اور خوف سے محفوظ رہتے ہوئے اپنا بازو اپنی طرف سمٹائے رکھو۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾

شرفائے دربار کی طرف (پیش کرنے کے لئے) دو روشن دلیلیں ہیں۔ وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ (موسیٰؑ نے) کہا: میرے رب! مجھ سے (اتفاقاً) اُن کا ایک آدمی مارا گیا تھا اس وجہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے (اور حقِ تبلیغ ادا نہ ہو سکے گا)۔

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور میرا بھائی ہارونؑ، وہ مجھ سے زیادہ فصیح اللسان ہے سو اسے میرے ساتھ بطور مددگار بھیجئے کہ میری تصدیق کرے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ فرمایا: ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارا ہاتھ ضرور مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ (تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے) تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ ہمارے دلائل کے ساتھ تم دونوں اور جو تمہاری اتباع کریں گے غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

۳۶۔ سو جب موسیٰؑ ہمارے روشن نشانات لے کر (فرعونیوں کے پاس) پہنچے تو انہوں نے کہا: یہ تو محض جھوٹا بنایا ہوا فریب ہے اور ہم نے اپنے پہلے

مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾

باپ دادا کے زمانے میں یہ بات (جو موسیٰؑ کہتا ہے) کبھی نہیں سُنی۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔اور؛موسیٰؑ نے کہا: میرا رب! اُسے جو اُس کی طرف سے ہدایت (کا سامان) لایا ہے خوب جانتا ہے اور اُسے (بھی) جس کیلئے اس (دُنیا کے) گھر کا (اچھا) انجام ہے۔ حق یہ ہے کہ یہ ظالم ہر گز کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔اور فرعون نے کہا: اے شرفائے دربار! میں اپنے سوا تمہارے کسی معبود کو نہیں جانتا اور اے ہامان! میرے لئے مٹی کی اینٹوں پر آگ روشن کر اور میرے لئے ایک بلند عمارت تو بنوا کہ میں موسیٰؑ کے معبود کی طرف جھانکوں اور میں تو اسے جھوٹ بولنے والوں میں سے سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔اور اس فرعون اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر سے کام لیا اور خیال کیا کہ انہیں ہماری طرف لوٹا کر نہیں لایا جائے گا۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔پس دیکھو کہ ان ظالموں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔اور ہم نے انہیں پیشرو بنایا جو (لوگوں کو) آگ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

ع 4 14 7

۴۲۔اور ہم نے اس دنیا میں تو ان کے پیچھے لعنت لگادی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ہم نے اس کے بعد کہ پہلی نسلوں کو ہلاک کر دیا تھا، موسیٰؑ کو کتاب دی، جو (بنی اسرائیل کے) لوگوں کیلئے روشن دلائل رکھتی اور (موجب) ہدایت ورحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔اور اے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم (جزیرہ نمائے سینا میں مکہّ سے) مغربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا اور نہ تم (وہاں) موجود لوگوں میں سے تھے۔

وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔لیکن ہم نے (بہت سی) نسلیں پیدا کیں پھر ان پر طویل عرصہ گزر گیا۔اور تم اہلِ مدین کے ساتھ رہنے والے بھی نہیں تھے کہ انہیں ہمارے احکام پڑھ کر سناتے ہو مگر ہم ہی (خبریں) بھیجنے والے ہیں۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔اور تم (موسیٰؑ کے ساتھ) طُور کے دامن میں نہیں تھے جب ہم نے (تمہیں) آواز دی، لیکن یہ (سب کچھ) تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہوئی تاکہ تم ان لوگوں کو متنبہ کرو جن کے پاس تم سے (طویل عرصہ) پہلے تک کوئی متنبہ کرنے والا نہیں آیا تھا اور تاکہ وہ عظمت حاصل کریں۔

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اور تاایسانہ ہو کہ جو (اعمال) انہوں نے آگے بھیجے ہیں ان کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچے اور وہ کہیں ہمارے رب! تو نے کیوں نہ ہماری طرف کوئی رسول بھیجا تاکہ ہم تیرے احکام کی اتباع کرتے اور مومنوں میں سے بن جاتے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔سو(اب) جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آگیا تو انہوں نے کہا: جو موسیٰؑ کو دیا گیا تھا اس (رسول) کو وہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا۔کیا جو موسیٰؑ کو پہلے دیا گیا تھا(انکار کرنے والوں نے) اس کا انکار نہیں کیا تھا۔اُنہوں نے کہاہے:(یہ محمد ﷺ اور موسیٰؑ) دونوں بڑے جادو گر ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور انہوں نے (یہ بھی) کہاہے: ہم (ان میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ کہہ دیجئے: اگر (موسیٰؑ اور مثیل موسیٰؑ دونوں ہی جھوٹے ہیں اور) تم راستباز ہو تو اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب پیش کرو جو ان دونوں (کی لائی ہوئی کتابوں) سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو تاکہ میں ان کی اتباع کروں۔

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

ع 5/8 8

۵۰۔اور اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں (اور یہ مطالبہ پورا نہ کر سکیں) تو جان لو کہ وہ محض اپنی گری ہوئی خواہشوں کی اتباع کر رہے ہیں۔ اور اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر محض اپنی گری ہوئی خواہش کی اتباع کرتا ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور ہم (اپنا) کلام پے در پے نازل کرتے رہے تاکہ لوگ عظمت حاصل کریں۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

النصف

۵۲۔بہت سے وہ لوگ جنہیں ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر (بھی) ایمان لاتے رہیں گے۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔اور جب یہ (قرآن) ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے۔ یہ ہمارے رب کی طرف سے بر حق (کلام) ہے ہم اس سے پہلے بھی (اللہ) کے فرمانبردار تھے۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر ان کے صبر کی وجہ سے دوچند دیا جائے گا۔ وہ نیکی کے ذریعہ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اور جب اُنہوں نے کوئی لغو بات سنی تو (اس کے مرتکب سے) یہ کہہ کر اعراض کر لیا: ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ تم پر سلامتی ہو۔ ہم جاہلوں سے تعلق رکھنا نہیں چاہتے۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور (بعض لوگ) کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اس (قرآنی) ہدایت کی اتباع کریں تو اپنی ارض ملک سے اچک لئے جائیں گے۔ کہہ دیجئے: کیا ہم نے انہیں محفوظ (اور) امن والے مقام میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں (یہ) ہماری طرف سے

رزق (ہے) لیکن ان میں سے اکثر (یہ حقیقت نہیں) جانتے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔اور کتنی بستیاں ہم ہلاک کر چکے ہیں جو اپنی روزی کے سامان (کی فراوانی) پر اتراتی تھیں۔سو وہ (لوطؑ وعاد وغیرہ کی بستیاں ہیں) ان کے مکانات (گرے پڑے) ہیں جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئے، مگر بہت کم اور ہم ہی پیچھے رہنے والے ہیں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا، جب تک ان کے مرکزی مقام میں رسول نہ بھیجتا۔ جو انہیں ہمارے احکام پڑھ کر سناتا اور ہم بستیوں کو اس کے بغیر کہ ان کے باشندے ظالم ہوں ہلاک کرنے والے نہ تھے۔

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾

ع 6 10 9

۶۰۔جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ تو دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے۔

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ

۶۱۔کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے اور جسے وہ بہر حال پا بھی لے گا اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے (صرف) اس دنیاوی زندگی

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾

کا سر و سامان دیا ہو۔ پھر وہ قیامت کے دن (سزا کیلئے) پیش کیے جانے والوں میں سے ہو گا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔اور (چاہیئے کہ لوگ اس دن کو بھول نہ جائیں) جس دن وہ (خدائے برتر) انہیں بلائے گا اور پوچھے گا: میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں ہیں۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔تب جن کے خلاف فردِ جرم لگ چکا ہو گا وہ کہیں گے: ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔ ہم نے انہیں اسی طرح بہکایا تھا جس طرح ہم خود بہک گئے تھے۔ ہم آپکے سامنے ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے۔

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔اور (ان سے) کہا جائے گا: اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھ لیں گے۔ (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ ہدایت اختیار کرتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔اور (چاہیئے کہ لوگ اس دن کو فراموش نہ کردیں) جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا اور کہے گا تم نے رسولوں (کی دعوت) کا کیا جواب دیا تھا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔اس دن انہیں (عذر کی) باتیں نہ سوجھیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے (ہی) سے پوچھ سکیں گے۔

فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ہاں جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور مناسب اعمال بجا لاتا ہے تو وہ اُمید کر سکتا ہے کہ بامراد ہونے والوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) چن لیتا ہے لوگوں کو (اس بارے میں) کوئی اختیار حاصل نہیں۔اللہ ان کی مشرکانہ باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ تمہارا رب (وہ سب باتیں) جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔اور وہ اللہ موجود ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ابتداء اور آخرت میں ہر طرح کی تعریف کا وہی مستحق ہے اور اسی کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ

٧١۔ کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تمہارے لئے رات دراز کردے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں روشنی لادے۔تو کیا تم سنتے نہیں۔

الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تمہارے لئے دن دراز کر دے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں تم سکون پاؤ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تا کہ اس میں تم آرام کرو اور اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر ادا کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔اور (چاہیئے کہ لوگ اس دن کو فراموش نہ کریں) جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا اور کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ

۷۵۔اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ باہر لائیں گے اور کہیں گے: اپنے لوگوں کی روشن دلیل لاؤ تب لوگ جان لیں گے کہ الوہیت کا حق اللہ ہی

الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

ع 7 15 10

کے لئے ہے اور جو افتراء وہ کیا کرتے تھے وہ ان سے جاتا رہے گا۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

٧٦۔قارون دراصل موسیٰؑ کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا۔ پھر انہی کے خلاف اُس نے سرکشی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کے خزانے ایک طاقتور جماعت کیلئے اٹھانا مشکل تھے۔ (اس وقت کا تصور کرو) جب اس کی قوم نے اسے کہا: اِترا نہیں اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

٧٧۔جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس کے ذریعے اخروی گھر تلاش کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ ترک نہ کر اور چونکہ اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تُو بھی لوگوں پر احسان کر اور ملک میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر اللہ مفسدوں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ

٧٨۔(قارون نے) کہا: یہ (سب کچھ) مجھے میرے علم کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سی نسلوں کو جو اس سے طاقت میں بڑھکر اور جمعیت میں زیادہ تھیں ہلاک

قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

کر چکا ہے، اور مجرموں (کے جرائم اتنے واضح ہوں گے کہ ان) سے ان کے جرائم کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ پھر (ایک دن ایسا ہوا کہ) وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی آرائش اور ٹھاٹھ کے ساتھ نکلا۔ (اس پر) جو لوگ اس دنیاوی زندگی (کا سامان) چاہتے تھے اُنہوں نے کہا: اے کاش! جو کچھ قارون کو دیا گیا ہے ویسا کچھ ہمارے پاس بھی ہوتا، وہ دنیاوی سامان کے ایک بڑے حصے کا مالک تھا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور جنہیں علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا: تم پر افسوس! اللہ کی (طرف سے ملنے والی) جزاء اس شخص کیلئے بہتر ہے جو ایمان اختیار کرتا اور مناسب اعمال بجالاتا ہے اور یہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ پھر (ایسا ہوا کہ) ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو زمین میں رسوا و نابود کر دیا اور اس کی کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ (کی سزا) کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد طلب کرنے والوں میں سے ہو سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔اب وہی لوگ جو ابھی کل تک اس کے مقام (پر ہونے) کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگ گئے تجھ پر پھٹکار ہو۔اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جن کیلئے چاہتا ہے اسے رزق میں کشادگی دے دیتا ہے اور (جن کیلئے چاہتا ہے اسے) تنگ کر دیتا ہے اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو وہ ہمیں بھی نابود کر دیتا۔ تجھ پر ہلاکت ہو (حقیقت یہی ہے کہ) کافر کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

ع 8 7 11

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم اسے انہیں لوگوں کیلئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ تعلّی کے ارادے رکھتے ہیں اور نہ فساد کے۔اور عاقبت متقیوں کیلئے ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔جو شخص (اللہ کے حضور) نیکی (کا اثاثہ) لاتا ہے اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہے اور جو بُرائی کا (اثاثہ) لاتا ہے تو (وہ یاد رکھے کہ) ان لوگوں کو جو بُرائیوں کا ارتکاب کرتے ہیں انہیں ان کے اعمال کے مطابق ہی سزا دی جاتی ہے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ

۸۵۔(اے محمد ﷺ) جس نے تم پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ تمہیں یقیناً لوٹ کر آنے کی جگہ (۔مکہ میں) واپس لائے گا۔ کہہ دیجئے: میرا رب

جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٨٥﴾

اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا ہے اور (اسے بھی) جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔

وَمَا كُنتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔اور تم خواہش نہیں رکھتے تھے کہ تم پر یہ کتاب اتاری جائے گی مگر تمہارے رب کی رحمت کی وجہ سے (ایسا ہوا) پس تم کافروں کے ہر گز مدد گار نہ بنو۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔اور وہ (کافر) تمہیں اللہ کے حکموں کے بجالانے سے اس کے بعد کہ وہ تمہاری طرف بھیجے گئے روک نہ دیں، اور تم (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاؤ اور تم ہر گز مشرکوں میں سے نہ بنو۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

ع 9 6 12

٨٨۔اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو مت پکارو۔اس کے سوا نہ کوئی معبود ہے نہ تھا اور نہ ہوگا۔اس کی ذات کے علاوہ ہر چیز معرض ہلاکت میں ہے۔اس کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

(29) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے
(میں سُورَۃُالعَنکَبُوت پڑھنا شروع کرتا/کرتی ہوں)۔

الٓمٓ ﴿١﴾

١۔الف،لام ،میم (۔میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں)۔(ابن جریرؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾

٢۔کیالوگوں نے یہ سمجھ رکھاہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور انہیں مشکلات میں نہ ڈالا جائے گا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّـهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾

٣۔۔حالانکہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں مشکلات میں مبتلا کیا تھا سو اللہ (اب بھی مشکلات ڈال کر) انہیں ضرور ظاہر کر دے گا جنہوں نے (دعویٰ ایمان میں) سچ بولا تھا اور جھوٹ بولنے والوں کو بھی ضرور ظاہر کردے گا۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

٤۔جو لوگ بُری حرکتیں کر رہے ہیں، کیا اُنہوں نے (یہ) سمجھ رکھاہے کہ وہ ہماری گرفت سے نکل جائیں گے۔ان کا(یہ) فیصلہ بہت بُرا ہے۔

مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

۵۔جو شخص اللہ سے ملنے کی اُمید رکھتا ہے (وہ جان لے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے۔ اور وہ خوب سننے والا، کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

۶۔جو شخص (اللہ کے راستے میں) جد وجہد کرتا ہے اس کی یہ جد وجہد خود اس کے اپنے بھلے کے لیے ہے اللہ (کو اس کی ضرورت نہیں وہ) سب جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

۷۔جو لوگ ایمان اختیار کرتے ہیں اور مناسب عمل بجالاتے ہیں ہم یقیناً ان سے ان کی بدیاں (اور مشکلات) دور کر دیں گے اور ہم ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کے مطابق بدلہ دیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۸۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے اچھا سلوک کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور (اے انسان) اگر وہ تم پر زور ڈالیں کہ تم (کسی کو) میرا شریک قرار دو (حالانکہ یہ شرک ایسی چیز ہے) جس کا تمھیں کوئی علم نہیں، تو (اس بات میں) ان کی اطاعت نہ کرنا (یاد رکھو!) تم سب کو میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے اور میں تمھیں بتاؤں گا جو تم کرتے تھے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿٩﴾

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وہ مناسب عمل کرتے ہیں ہم ضرور انہیں صالحین میں شمار کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

۱۰۔اور لوگوں میں سے وہ (منافق) بھی ہیں جو کہتے ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی وجہ سے انہیں ایذا دیجاتی ہے تو لوگوں کی طرف سے آئی ہوئی ایذا کو اللہ کی طرف سے آئے ہوئے عذاب کی طرح کا سمجھ لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے مدد آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم بھی تو تمہارے ساتھ تھے (ہمیں بھی اس میں حصہ ملنا چاہئے)۔جو کچھ لوگوں کے سینے میں ہے کیا اللہ اسے اچھی طرح نہیں جانتا۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿١١﴾

۱۱۔اللہ انہیں بھی ضرور ظاہر کرے گا جو ایمان لائے اور منافقوں کو بھی ضرور ظاہر کردے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٢﴾

۱۲۔اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں: ہمارے طریق کی اتباع کرو ہم ضرور تمہاری خطاؤں (کے بوجھ) کو اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ (بوجھ) بھی نہیں اٹھا سکتے۔وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ وہ اپنے (گناہوں کا) بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ (بھی جو دوسروں کو گمراہ کرنے کا بوجھ ہے) اور قیامت کے دن ان کے افتراء کے متعلق (ان سے) ضرور باز پرس ہو گی۔

ع 1 13 13

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان میں پچاس برس کم ہزار سال رہے اور اس حال میں کہ وہ ظالم تھے انہیں طوفان نے آلیا۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ پھر ہم نے انہیں اور (ان کے ساتھ) کشتی (میں بیٹھنے) والوں کو بچالیا اور ہم نے اس (واقعہ) کو دنیا کے لیے ایک نشان بنایا۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور ابراہیمؑ کو (بھیجا)۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی عبادت کرو اور اسے سپر بناؤ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ

۱۷۔ تم تو اللہ کے علاوہ بتوں کو بھی پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں بناتے ہو۔ وہ (باطل معبود) جن کی تم اللہ کے علاوہ پوجا کرتے ہو تمہیں رزق نہیں دے سکتے ،اس لئے اللہ ہی سے رزق چاہو اور اسی کی

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

عبادت کرو، اور اسی کا شکر ادا کرو تمہیں اسی کی طرف لوٹا کر لے جایا جائے گا۔

وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۸۔اور اگر تم (مجھے) جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے (بھی) قومیں (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول پر (پیغام الٰہی کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

۱۹۔کیا لوگ غور نہیں کرتے کہ کس طرح اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس (عمل تخلیق) کو لوٹاتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

۲۰۔کہہ دیجئے: زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اس (خدائے عظیم) نے کس طرح مخلوق کی ابتداء کی تھی پھر اللہ ہی آخرت کی زندگی برپا کر دے گا۔اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔وہ جس (مجرم) کو چاہے سزا دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اس کی طرف تمہیں لوٹا کر لایا جائیگا۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ ع 2/9/14

۲۲۔اور تم (اسے) نہ کبھی زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی (حقیقی) دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔اور جو لوگ اللہ کے احکام اور اس سے ملاقات کا انکار کرتے ہیں وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور انہیں کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔اور (ابراہیمؑ کو) اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: اسے قتل کر دو یا اسے جلا ڈالو۔ (آخر آگ میں ڈالنے کا فیصلہ) ہوا مگر اللہ نے اُنہیں آگ سے بچا لیا۔ اس میں ان لوگوں کیلئے نشانات ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔(ابراہیمؑ نے انہیں) کہا: تم نے اس دنیاوی زندگی میں اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو (اپنی مشرک برادری کی) باہمی محبت کی وجہ سے مُعبود بنالیا ہے مگر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت ڈالو گے اور آگ تمہارا ٹھکانہ ہو گی اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

۲۶۔اور لوطؑ ان کی وجہ سے ایمان لائے اور (ابراہیمؑ نے) کہا: میں اس طرف ہجرت کر کے جاؤں گا جدھر جانے کا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔وہی یقیناً سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔اور ہم نے انہیں اسحٰقؑ (بیٹا)اور یعقوبؑ (پوتا)عطا کیااور ان کی اولاد میں نبوت اور (الٰہی) کتاب (کی آمد)جاری رکھی اور دنیا میں بھی اُن کا اجر دیا اور آخرت میں بھی وہ یقیناً صالحین میں شامل کئے جائیں گے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور لوطؑ کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا: تم ایک ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جس میں دنیا والوں میں سے کسی نے تم پر سبقت نہیں کی۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔کیا تم (شہوت کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو،اور راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلس میں ناپسندیدہ حرکات کرتے ہو، پر اسکی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: اگر تو راستبازوں میں سے ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

ع 3 8 15

۳۰۔(اس پر لوطؑ نے) کہا: میرے رب! اس مفسد قوم کے مقابلے میں میری مدد فرمائیں۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (قاصد) ابراہیمؑ کے پاس اہم خبر لیکر آئے تو انہوں نے کہا: ہم (قوم لوُطؑ کی) ان بستیوں کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، کیوں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہیں۔

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔(ابراہیمؑ نے) کہا: ان میں تو لوُطؑ (بھی رہتے) ہیں۔انہوں نے کہا: ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہے۔ہم اُسے (۔لوطؑ کو) اور اُس کے سب گھر والوں کو یقیناً بچالیں گے، مگر اس کی بیوی کے سوا جو (لوطؑ کے ساتھ نہیں جائے گی بلکہ) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی۔

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کیلئے ملول ہوا اور ان کی حفاظت کیلئے بے بضاعتی محسوس کی۔اُنہوں نے (۔قاصدوں نے) کہا: اندیشہ نہ کرو اور نہ غمگیں ہو۔ہم تمہیں اور تمہارے (باقی) سب گھر والوں کو بچالیں گے، تمہاری بیوی کے سوا (جو تمہارے ساتھ اس عذاب

پانے والی جگہ سے نہیں جائے گی بلکہ) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ہم ان بستیوں کے رہنے والوں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے اٹل عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اور ہم نے عقل سے کام لینے والوں کے لئے اس (واقعہ) کا ایک کھلا نشان (پیچھے) چھوڑا ہے۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، روزِ آخر سے ڈرو اور ملک میں فساد نہ برپا کرو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔مگر انہوں نے اسے جھٹلایا۔اس پر ایک سخت زلزلے نے انہیں آلیا اور وہ اپنے گھروں میں سینوں کے بل زمین سے لگے رہ گئے۔

وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔اور عاد کو اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) اور (یہ) تم پر ان کے اُجڑے گھروں سے ظاہر ہے اور شیطان نے انہیں ان کے (بُرے) عمل اچھے

کر کے دکھائے اور انہیں (اللہ) کے راستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ بصیرت والے تھے۔

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔اور قارون اور فرعون اور ہامان کو(ہلاک کیا)موسیٰؑ ان کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے تھے مگر انہوں نے ملک میں تکبر سے کام لیا، حالانکہ وہ (ہمارے عذاب سے بچ کر)آگے بڑھنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔غرض ہم نے (ان میں سے) ہر ایک کی اس کے گناہ کی وجہ سے گرفت کی۔ سو ان میں سے کسی پر تو ہم نے پتھر برسائے اور ان میں سے کسی کو سخت عذاب نے آلیا۔ اور ان میں سے کسی کو ہم نے زمین میں نابود کر دیا اور ان میں سے کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور دوست بنا لئے تو ان کا حال مکڑی کا سا ہے جس نے (اپنے لئے) ایک گھر تو بنا لیا، حالانکہ گھروں میں سے سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ اگر یہ لوگ جانتے (تو ایسا نہ کرتے)۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اللہ ہر چیز کو جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں جانتا ہے،اور وہ غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ
وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔اور یہ حالات ہیں جو لوگوں کے فائدے کیلئے ہم بیان کرتے ہیں، لیکن عالموں کے سوا کوئی انہیں (پلے) نہیں باندھتا۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

ع 4 14 16

۴۴۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔اس میں مومنوں کیلئے در حقیقت ایک بڑا نشان ہے۔